Regd No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور

تار کا پتہ:۔ ڈیلی الفضل لاہور

فی پرچہ ۱ آنہ

یوم:۔ جمعہ ۲۵ محرم الحرام ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۳/۸ | ۲۴ تبوک ۱۳۳۳ ہش - ۲۴ ستمبر ۱۹۵۴ء | نمبر ۱۵۹

گنگا کوباڈک آبپاشی سکیم کے پہلے مرحلہ پر کام شروع ہوگیا

ڈھاکہ ۲۳ ستمبر۔ مشرقی بنگال میں گنگا کوباڈک آبپاشی سکیم کے پہلے مرحلہ پر کام شروع ہوگیا۔ ضلع کشتیا میں آبپاشی کی نہر کی کھدائی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ باریسال کی ندی سے مٹی بھی نکالی جا رہی ہے۔ اس ندی کو آبپاشی کے کام کے لئے جوڑا کیا جا رہا ہے۔ ۴۶ میل لمبی جو نہر بنائی جا رہی ہے۔ اس سے دو لاکھ ایکڑ زمین سیراب ہو سکے گی۔ پوری سکیم کے پہلے مرحلہ کی تکمیل پر پہلے تین سال میں دو کروڑ روپیہ خرچ ہوگا۔ پن بجلی کا کارخانہ قائم کرنے کے لئے جگہ کا انتخاب بھی کر لیا گیا ہے۔ اس کارخانہ سے دس ہزار کلو واٹ بجلی پیدا ہوگی۔ اس کی مشینیں کینیڈا سے کولمبو منصوبہ کے تحت آئیں گی ؛

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی صحت

لاہور ۲۳ ستمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ آج خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت میاں صاحب کی دل کی بیماری کے لحاظ سے طبیعت اچھی رہی۔ لیکن نبض کی تیزی اور نقرس کی تکلیف ہے۔

احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں ؛

وزیراعظم مصر نے اخوان المسلمین کے مصالحتی وفد سے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا

جب تک اخوان المسلمین اپنا رویہ تبدیل نہیں کرتے اُس وقت تک ملاقات کا سوال پیدا ہی نہیں ہوتا (جمال عبدالناصر)

قاہرہ ۲۳ ستمبر۔ آج قاہرہ میں مصر کی انقلابی کونسل کا اجلاس ہوا جس میں اخوان المسلمین کے متعلق حکومت کی پالیسی پر غور کیا گیا۔ وزیراعظم جمال عبدالناصر نے اخوان کے مصالحتی وفد سے ملنے سے بھی انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک اخوان اپنے موجودہ رویہ کو تبدیل نہیں کرتے۔ اس وقت تک کسی وفد سے میں ملاقات نہیں کروں گا ؛

پنجاب میں صنعتی ترقیاتی بورڈ کا قیام

لاہور ۲۳ ستمبر۔ حکومت پنجاب نے ایک صنعتی ترقیاتی بورڈ اس مقصد کے پیش نظر قائم کیا ہے کہ صوبے میں سرکاری اور نیم سرکاری صنعتی اداروں کی عمدہ طریقے سے نگرانی اور ان کے کام کی ہم آہنگی کا اہتمام کیا جا سکے۔

— تائیپہ ۲۳ ستمبر۔ آج کیموئے کے قریب کمیونسٹ اور کومنتانگ کی توپوں نے ایک دوسرے کے علاقہ پر زبردست بمباری کی ؛

لنکا کے وزیراعظم ۸ اکتوبر کو نئی دہلی آئیں گے

ان کی آمد کا مقصد لنکا میں بسنے والے ہندوستانیوں کی شہریت کا مسئلہ طے کرنا ہوگا

کولمبو ۲۳ ستمبر۔ لنکا کے وزیراعظم سر جان کوٹلا والا نے کہا ہے کہ اگر لنکا میں بسنے والے ہندوستانیوں کی شہریت کے متعلق لنکا اور ہندوستان کے درمیان کوئی سمجھوتہ نہ ہو سکا تو وہ ایک وفد لے کر ہندوستان جائیں گے۔ اس وفد میں وزیر تعلیم اور سابق وزیراعظم مسٹر ڈڈلے سینا نائیکے شامل ہوں گے یہ وفد اگلے مہینے کی آٹھ تاریخ کو ہندوستان روانہ ہوگا سر جان کوٹلا والا نے یہ بات پارلیمانی پارٹی کے ایک جلسہ میں بتائی انہوں نے کہا کہ لنکا میں رہنے والے ہندوستانیوں کے متعلق ہندوستان کے ہائی کمشنر نے جو رویہ اختیار کیا ہوا ہے۔ اگر ہندوستان کا یہی رویہ رہا۔ تو مجبوراً لنکا کو یہ مسئلہ دنیا کی رائے عامہ کے سامنے پیش کرنا ہوگا ؛

کوریا کا مسئلہ طے کرنے کے لئے جنیوا کانفرنس کی طرح ایک اور کانفرنس منعقد کی جائے

— چین کے وزیراعظم مسٹر چو این لائی کی تجویز —

پیکنگ ۲۳ ستمبر۔ چین کے وزیراعظم مسٹر چو این لائی نے تجویز پیش کی ہے۔ کہ جنیوا کانفرنس کی طرح ایک اور کانفرنس منعقد کی جائے۔ تاکہ کوریا کا جھگڑا طے کرنے کی کوشش کی جا سکے۔ مسٹر چو این لائی نے آج نئی عوامی کانگریس کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ فارموسا کو آزاد کرنا چین کا داخلی مسئلہ ہے۔ اور اس میں امریکہ رکاوٹ نہیں ڈال سکتا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کا فارموسا پر قبضہ قطعاً ناقابل برداشت ہے۔ اور ہم اسے قائم نہیں رہنے دیں گے۔ جب تک فارموسا پر ہمارا قبضہ نہ ہو جائے۔ اس وقت تک ایشیا میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔ مسٹر چو این لائی نے فارموسا کا مسئلہ اقوام متحدہ یا کسی اور بین الاقوامی ادارے کے سپرد کرنے کی سخت مخالفت کی۔ انہوں نے کہا چین فارموسا پر اقوام متحدہ یا کسی اور بین الاقوامی ادارے کی نگرانی کی تجویز ہرگز قبول نہیں کرے گا۔

مسٹر نہرو ہند چینی بھی جائیں گے

نئی دہلی ۲۳ ستمبر۔ ہندوستان کے وزیراعظم مسٹر نہرو ہند چینی سے ہوتے ہوئے چین جائیں گے۔ وہ ہند چینی میں ڈاکٹر ہو چی منہ سے بھی ملاقات کریں گے۔ واپسی پر وہ برما بھی دیکھنے جائیں گے۔

مشرق بعید میں بحری طاقت کا توازن

سنگاپور ۲۳ ستمبر۔ برطانیہ کے وزیر بحریہ مسٹر ٹامس نے کہا ہے کہ مشرق بعید میں بحری طاقت کا توازن جو پہلے جاپان کے حق میں تھا۔ اب برطانیہ اور اس کے اتحادیوں کے حق میں ہے ؛

عراق کی مزید تین سیاسی پارٹیاں توڑ دی گئیں

بغداد ۲۳ ستمبر۔ عراق کی تین اور سیاسی پارٹیاں انڈیپنڈنٹ سوشلسٹ اور یونائیٹڈ پاپولر فرنٹ توڑ دی گئی ہیں۔ ان پارٹیوں کے توڑے جانے کے بعد اب عراق میں کوئی سیاسی پارٹی باقی نہیں رہی۔ وزیراعظم مسٹر نوری السعید کی پارٹی کانسٹی ٹیوشنل یونینسٹ پارٹی بھی توڑی جا چکی ہے۔ ان پارٹیوں کے توڑے جانے کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ یہ تخریبی کارروائیاں کر رہی تھیں۔ حکومت نے طلباء کو بھی سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے منع کر دیا ہے۔ نیز نسلی اور فرقہ وارانہ انجمنوں کے قیام کی بھی ممانعت کر دی ہے۔

پاکستانی خواتین کا دورہ چین

کراچی ۲۳ ستمبر۔ جمہوریہ چین کی خواتین کی فیڈریشن نے یوم جمہوریہ کی تقریب میں شامل ہونے کے لئے پاکستانی خواتین کو جو دعوت دی تھی وہ قبول کر لی گئی ہے۔ بیگم شاہنواز اس وفد کی لیڈر ہوں گی۔ وفد میں ان کے علاوہ بیگم حسین ملک۔ بیگم چودھری محمد علی۔ بیگم اے کے بروہی۔ بیگم سکندر مرزا۔ اور بیگم عبدالرشید شامل ہوں گی۔ یہ وفد اتوار کو پیکنگ روانہ ہوگا۔ اور وہاں یوم جمہوریہ کی تقریبات میں حصہ لینے کے بعد چین کا دورہ کرے گا ؛

گئوکشی کے سلسلہ میں مغربی بنگال میں بھی مظاہرے ہوں گے

نئی دہلی ۲۳ ستمبر۔ ہندو مہاسبھا کے لیڈر دیش پانڈے نے مغربی بنگال کی حکومت کو خبردار کیا ہے کہ اگر وہاں گئوکشی بند نہ کی گئی تو اسے سخت مظاہروں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ ہندو گائے کو مقدس سمجھتے ہیں۔ اور ان کے مذہبی جذبات کا تقاضا ہے کہ گئوکشی پر پابندی لگائی جائے۔ اس لئے کسی اور فرقہ کو گائے ذبح نہ کرنی چاہیئے ؛

— نیویارک ۲۳ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی رہبر کمیٹی نے تونس اور مراکش کے مسائل کو جنرل اسمبلی کے ایجنڈے میں شامل کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے الضیاء پریس میں طبع کرا کر دفتر الفضل ۴ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایسٹ یارڈ دونی دین تنویر

کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمسایہ سے حسن سلوک کی اہمیت

عن عائشة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال مازال جبریل یوصینی بالجار حتی ظننت انه سیورثه (صحیح بخاری)

ترجمہ:- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہمیشہ ہی جبریل مجھے ہمسایہ کے ساتھ بہتر سلوک کرنے کی تاکید کرتے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ مجھے خیال ہوا کہ یہ اسے وارث بنا دیں گے۔

اخبار ربوہ

۱۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے خطبہ جمعہ ۱۹ ستمبر میں جماعت کو ذہانت، قوت عقلیہ اور قوت مدبرہ کو پورے طور پر استعمال کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی یہ نعمتیں مال و دولت سے بدرجہا زیادہ قابل قدر ہیں۔ مگر دنیا میں بہت کم لوگ ان کی حقیقی قدر کرتے ہیں۔

۲۔ ۱۲ ستمبر سے جامعۃ المبشرین باقاعدہ کھل گیا ہے۔ اور پڑھائی شروع ہو گئی ہے۔ ۱۴ ستمبر سے جامعہ احمدیہ احمد نگر بھی کھل گیا ہے۔ جامعہ نصرت ربوہ بھی کھل گیا ہے۔ تعلیم الاسلام کالج ۲۷ ستمبر کو کھل رہا ہے۔ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول ۲ اکتوبر سے کھلے گا۔ اس طرح ربوہ میں بفضلہ تعالیٰ اب خاصی رونق ہو رہی ہے۔

۳۔ احباب جماعت یہ پڑھ کر نہایت مسرور ہوں گے کہ اس ہفتہ میں آج تک ۱۷ ستمبر اور ۲۰ ستمبر کو بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے مسجد مبارک میں احباب کے درمیان تشریف رکھی حضور کے قیمتی کلمات دلچسپ ارشادات سے حاضرین کے دلوں میں مسرت کی لہر دوڑ گئی۔ حضور نے ملک شام سے آمدہ خط میں اس اطلاع پر اظہار خوشنودی فرمایا کہ الاخوان المسلمون کے لیڈر سے چالیس شامی خواتین کا وفد ملا۔ اس میں ایک احمدی خاتون بھی تھی۔ اس خاتون نے لیڈر موصوف کو احمدیت کی تبلیغ کی تو اس نے کہا کہ احمدی تو کافر ہیں۔ اس پر احمدی خاتون نے جواب دیا کہ ان چالیس عورتوں میں صرف میں ہی ایک عورت ہوں۔ جو اسلامی شریعت کے مطابق باپردہ ہوں۔ مگر آپ کے نزدیک یہ سب تو مسلمان ہیں۔ میں کافر ہوں اس پر لیڈر صاحب کو خاموش ہونا پڑا۔ حضور نے احمدی خاتون کی دلیری، جرأت اور مومنانہ شیوہ پر اظہار خوشنودی فرمایا۔

حضور نے ان دونوں صحبتوں میں طلبہ جامعۃ المبشرین کی علمی ترقی کے لئے بہت سے طریق بھی ذکر فرمائے۔ نیز اپنا ایک تازہ رؤیا بھی سنایا۔

۴۔ ۱۹ ستمبر کو مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر نے اپنے بیٹے قاضی عزیز احمد صاحب مولوی فاضل کی دعوت ولیمہ دی۔ اللہ تعالیٰ شادی کو مبارک کرے آمین

۵۔ ۱۹ ستمبر کو جامعۃ المبشرین میں حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی نے طلبہ سے خطاب فرمایا۔ مختصر تقریر میں آپ نے طلبہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے بار بار مطالعہ کرنے، روحانی انسان اور سچے مبلغ بننے کی تلقین فرمائی۔ آخر پر تمام غیر ملکی اور پاکستانی طلبہ سے آپ کا تعارف کرایا گیا۔ اور سب نے باری باری آپ سے مصافحہ و معانقہ کیا۔ بعد ازاں حضرت بھائی جی نے اساتذہ کے ساتھ مل کر چائے نوش فرمائی۔ اور دعا کی۔ ۲۰ ستمبر کو حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی لاہور روانہ ہو گئے۔ آپ قادیان تشریف لے جائیں گے۔ جہاں آپ قابل رشک درویشانہ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت دے۔ آمین

۶۔ ربوہ کا موسم اب خوشگوار ہو گیا ہے۔ گو دوپہر کو خاصی گرمی ہوتی ہے۔ ایک معمولی بارش ہوئی ہے۔ علاقہ بھر میں بارش کی ضرورت ہے۔ تاکہ ضروریات زندگی کی گرانی اعتدال پر آ جائے۔

نامہ نگار خصوصی ۲۱/۹

درخواست دعا:- مکرمی حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کو بلڈ پریشر کی تکلیف ہے۔ جس میں ضعف قلب کے دورے ہو کر طبیعت بیحد کمزور ہو جاتی ہے۔ کل اسی قسم کا دورہ ہوا تھا۔ جس سے آج بہت نقاہت محسوس ہو رہی ہے۔ مولوی صاحب موصوف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابہ میں سے ہیں احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (خاکسار نورالدین منیر ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقیقی علم اللہ تعالیٰ کی معرفت سے ہی حاصل ہوتا ہے

"علم سے مراد منطق یا فلسفہ نہیں ہے۔ بلکہ حقیقی علم وہ ہے جو اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عطا کرتا ہے۔ یہ علم اللہ تعالیٰ کی معرفت کا ذریعہ ہوتا ہے۔ اور اس سے خشیت الٰہی پیدا ہوتی ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:- انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء۔ اگر علم سے اللہ تعالیٰ کی خشیت میں ترقی نہیں ہوتی۔ تو یاد رکھو وہ علم ترقی معرفت کا ذریعہ نہیں ہے" (الحکم جلد ۷، ۲۱)

سالانہ اجتماع ــــ اور ــــ ورزشی مقابلے

کھیلوں میں شامل ہونے والوں کے نام ۲۰ اکتوبر ۵۲ء تک مرکز میں پہنچ جائیں

سالانہ اجتماع ۵۲ء کے موقعہ پر مندرجہ ذیل کھیلوں کے مقابلے ہوں گے۔

۱۔ اجتماعی:- کبڈی۔ نٹ بال۔ والی بال۔

۲۔ انفرادی:- ۱۰۰ گز ۲۲۰ گز ۴۴۰ گز اور ایک میل کی دوڑیں۔ لمبی اور اونچی چھلانگیں۔ گولہ پھینکنا کلائی پکڑنا۔

۳۔ ذہنی:- ذہانت کا پرچہ۔

شمولیت کے لئے نام بھجواتے وقت مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر مدنظر رکھا جائے۔

ا۔ مختلف کھیلوں میں حصہ لینے والوں کے نام ۲۰ اکتوبر ۵۲ء تک مرکز میں پہنچ جانے ضروری ہیں۔ کسی ٹیم کو جس کی اطلاع ۲۰ اکتوبر کے بعد آئیں گی شامل نہیں کیا جائے گا (سوائے نائب صدر صاحب کی خاص اجازت کے)

ب۔ کھیلوں میں صرف سالانہ اجتماع میں شامل ہونے والے اراکین خدام الاحمدیہ ہی حصہ لے سکیں گے۔

ج۔ جس مجلس کی طرف سے کوئی ٹیم حصہ لے رہی ہو اس کا کوئی کھلاڑی کسی دوسری مجلس کی ٹیم میں شامل نہیں ہو سکے گا۔

د۔ ورزش اجتماعی کے لئے نکر۔ بنیان اور کینوس شوز ضروری ہیں۔

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ)

جامعۃ المبشرین کی شاہد کلاس کا نتیجہ

وکالت التعلیم نے اطلاع دی ہے کہ نمبروں کی میزان کی دوبارہ درستگی پر معلوم ہوا ہے۔ کہ مرزا حنیف احمد صاحب امتحان میں کامیاب ہیں۔ کمپارٹمنٹ میں نہیں ہیں۔ اسلئے مرزا حنیف احمد صاحب کی کامیابی کا اعلان کیا جاتا ہے (پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ)

زیرین سندھ کی جماعتیں توجہ فرمائیں

مرکز سلسلہ نے انتظامی لحاظ سے سندھ کے پراونشل نظام کو دو حصوں یعنی بالائی و زیرین سندھ میں تقسیم فرما دیا ہے۔ زیرین سندھ کے لئے پراونشل سیکرٹری تبلیغ و پراونشل سیکرٹری تعلیم و تربیت کا انتخاب مطلوب ہے۔ یہ انتخاب مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۵۲ء بروز جمعہ بعد نماز مغرب بر مکان جناب ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی واقعہ میرپور خاص میں منعقد ہوگا۔ جماعتہائے اضلاع تھرپارکر۔ حیدرآباد۔ سانگھڑ اور ٹھٹھہ سے التماس ہے۔ کہ وہ وقت مقررہ پر اپنے نمائندے مجلس انتخاب میں شمولیت کے لئے بھجوا دیں۔ ہر جماعت کے لئے اپنا نمائندہ بھجوانا لازمی ہے۔ مبلغ صاحبان حلقہ بھی تشریف لائیں۔ (پراونشل امیر جماعت احمدیہ زیرین سندھ)

زکوٰۃ

تزکیۂ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۲۴ تبوک ۱۳۳۳ھش

اطاعت

اخوان المسلمین کی شام عراق۔ فلسطین اور شرق اردن کی شاخوں نے دمشق میں جو کانفرنس منعقد کرکے قراردادیں پاس کی ہیں۔ اور جو بیان کرنل عبدالناصر کے خلاف اس نے شائع کیا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔ کہ وہ اسلامی ملکوں کے لئے ایک مصیبت بنی ہوئی ہے۔ ان قراردادوں اور بیان سے واضح ہوتا ہے۔ کہ یہ جماعت اپنے ارکان کے سوا کسی کو مسلمان نہیں سمجھتی۔ اور اسلام کا جو محدود نظریہ اس نے بنا رکھا ہے۔ اس کے سوا کوئی اسلام تسلیم نہیں کرتی۔

کانفرنس نے نو قراردادیں پاس کی ہیں۔ جن میں سے نہر سویز عالم اسلامی کا اتحاد سامراجی بلاک۔ اخوان اور جمال عبدالناصر کی کشمکش ایسی ہیں۔ جن سے اخوان کی نہ صرف سیاست میں پرلے درجہ کی ناواقفیت ٹپکتی ہے۔ بلکہ جن سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ کس طرح یہ جماعت ان اسلامی ممالک کی ترقی کے راستہ میں روک بنی ہوئی ہے۔

باقی پانچ قراردادیں محض برائے وزن بیت کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اصل غرض مصری حکومت کی مذمت کے سوا کچھ نہیں۔ بیان میں زیادہ تر اخوان کی خودستائی اور حکومت اور کرنل عبدالناصر کی مذمت ہے۔ اور ڈھونڈ ڈھونڈ کر ان پر الزام لگائے گئے ہیں۔

اخوان نے کرنل عبدالناصر کے خلاف جو بیان شائع کیا ہے۔ اس میں یہ بھی کہا ہے کہ

"ہم خوب سمجھتے ہیں۔ کہ کسی ملک کی فوج کا سیاسی مسائل میں دخل انداز ہونا اور طاقت سے اسکی حکومت پر قابض ہو جانا اس ملک کے لئے نہایت ہی مہلک و خطرناک چیز ہے .... فوجی حکومت کا آخری تجربہ وہ ہے۔ جو ابھی شام میں کیا جا چکا ہے۔"

اصولاً تو یہ بالکل صحیح بات ہے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ اخوان کا اپنا ذاتی کردار اس کے بالکل متضاد ہے۔ وہ حکومت پر بالجبر قبضہ کرنے کے قائل ہیں۔ اور ظاہر ہے۔ کہ ایسا کرنا بغیر فوجی طاقت کے مشکل ہے۔ چنانچہ یہ حقیقت ہے کہ اخوان نے مصر میں فوجی انقلاب میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا۔ شاید ان کا خیال تھا۔ کہ وہ انقلاب کے بعد حکومت پر چھا جائیں گے۔ مگر جب ایسا نہ ہو سکا۔ تو وہ اس حکومت کے خلاف کارروائیاں کرنے لگے۔ اور اس کا تختہ الٹنے کے درپے ہو گئے ہیں۔ جس حکومت کو مصر پر مسلط کرنے میں خود ان کا ہاتھ ہے۔ اب جمہوریت کے نام پر اس کی مخالفت کرنا ان کے لئے قطعاً زیبا نہیں۔

کرنل عبدالناصر نے اپنے ایک حالیہ خطاب میں اسی انتباہ کا تذکرہ فرمایا ہے۔ جو انہوں نے ایک ملاقات میں شام کے وزیر اعظم سید سعید الضاری اور شام کے چیف آف سٹاف کرنل شوکت شقیر کو اخوان کے متعلق کیا۔ آپ نے فرمایا۔ کہ

"میں نے وزیر اعظم شام اور دوسرے رہنماؤں کو متنبہ کر دیا ہے۔ کہ وہ شام میں اخوان المسلمین کی سرگرمیوں سے خبردار رہیں۔ میں نے انہیں بتایا ہے کہ الاخوان المسلمون کے ارکان سادہ لوح عوام کو ورغلا کر تخریبی سرگرمیوں میں مصروف ہیں اور دہشت انگیزی پھیلانے کے خیال سے مصری فوج اور پولیس میں اپنے حامی گروہ بنا رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ اگر حکومت شام نے ان کی تخریبی کارروائیوں کو کچلنے کے لئے کوئی اقدام نہ کیا۔ تو وہ شام میں بھی وہی کچھ کریں گے۔ جو وہ مصر میں کرنا چاہتے ہیں۔ "الاخوان المسلمون" کے دل میں انسانی زندگی کی قدر و اہمیت نہیں۔ وہ تشدد و تعصب کے حامل ہیں۔ جس کے لئے اسلام میں کوئی جگہ نہیں۔" (نوائے وقت ۲۴ ستمبر ۱۹۵۴ء)

یہ امر کس قدر افسوسناک ہے۔ کہ آج جب اسلامی ممالک اور مسلمانان عالم ایسے نازک دور میں سے گزر رہے ہیں۔ انہیں اندرونی امن نصیب نہیں۔ اور وہ بجائے متحد ہو کر اپنی مشکلات کا جو اس دور نے ان کے لئے کھڑی کی ہیں مقابلہ کریں۔ وہ آپس میں گتھم گتھا ہیں۔ اور وہ طاقت جو متحد ہو کر مخالفین اسلام اور عالم اسلامی کے دشمنوں کے خلاف استعمال ہونی چاہیئے تھی۔ باہمی چپقلش میں صرف ہو کر دوہرا نقصان پہنچا رہی ہے۔ اور زیادہ افسوس اس امر کا ہے۔ کہ یہ طاقت ذرا ذرا سے باہمی اختلافات کی وجہ سے ضائع کی جا رہی ہے۔ اور محض ضد اور اصرار کی وجہ سے ایسا ہو رہا ہے۔

اگر بفرض محال مان بھی لیا جائے۔ کہ اخوان کے اعتراضات سو فی صدی درست ہیں۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ تو پھر بھی وہ ان اعتراضات کو محبت اور جذبہ اخوت کے ساتھ آئینی طریقوں سے حکومت کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔

بے شک وہ اپنے خیال کے مطابق جس بات کو حق سمجھتے ہیں۔ اسے کہنے کے حقدار ہیں۔ جمہوریت اور اسلام ان کو اسکی اجازت دیتا ہے۔ مگر جو طریق خود انہوں نے اختیار کیا ہے۔ وہ نہ صرف فی نفسہٖ غیر جمہوری ہے۔ بلکہ اسلام کے سیاسی اخلاق کے بھی سراسر منافی ہے۔ مگر لطف یہ ہے کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں۔ بزعم خود جمہوریت اور اسلام کے نام پر کر رہے ہیں۔ حالانکہ جمہوریت تو الگ رہی۔ اسلام قطعاً اجازت نہیں دیتا۔ کہ اسلام کے نام پر ایک سیاسی پارٹی بنا کر مسلمانوں کی حکومت کے خلاف ایسی سرگرمیاں شروع رکھی جائیں۔ جن کو دبانے کے لئے حکومت کو اپنی طاقت کی مشینری استعمال کرنی پڑے۔

یہ امر کتنا افسوسناک ہے۔ کہ اسلام تو کہتا ہے۔ کہ کسی مسلمان حکمران کے خلاف خواہ وہ کتنا ہی گنہگار کیوں نہ ہو۔ دینداری اور اسلام کے نام پر خروج نہ کیا جائے۔ مگر یہاں اخوان اسی اسلام کے نام پر ایسی حرکات کر رہے ہیں۔ کہ جو فی الحقیقت اسلامی ممالک کو اندرونی طور پر سخت کمزور کرنے اور اغیار میں اسکی ہوا اکھاڑنے کے مترادف ہے۔

بلاشک جابر بادشاہ کے منہ پر حق بات کہنا اسلام میں بڑا مستحسن ہے۔ لیکن اس کے یہ معنی نہیں۔ کہ اسلام کے نام پر ایک سیاسی پارٹی بنا کر حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کی جائے۔ حق بات کہنے اور ایسی سرگرمیوں میں امتیاز نہ کرنا ایک بہت بھاری غلطی ہے۔ جس میں اخوان پڑے ہوئے ہیں۔

اس ضمن میں اسلام کے احکام واضح ہیں۔ چنانچہ ذیل میں ہم مولانا ابوالکلام آزاد کی تصنیف سے ایک اقتباس درج کرتے ہیں۔

"قومی حکومت کی اطاعت اور فرمانبرداری اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتی ہے۔ جو صحابہ و تابعین نے بنو امیہ کے امراء جور کی کی؟ اور ان کے بعد علماء سلف نے بنو عباس کے دعاۃ بدعت کی؟ ہر طرح کے مظالم سہے۔ ہر طرح کی مصیبتیں جھیلیں قید کئے گئے۔ دروں سے مارے گئے۔ قتل ہوئے، مگر پھر بھی اطاعت سے باہر قدم نہ رکھا۔ اور ہمیشہ یہی کہتے رہے۔ "فیصب لکل غادر لواء یوم القیامۃ و نحن بالعناھم" وہ جو فرمایا تھا۔ کہ "قید بشر" بالشت بھر بھی اطاعت سے الگ نہ ہو۔ سو واقعی ویسا ہی عمل کرکے دکھا دیا۔

مگر ساتھ ہی استقامت حق اور امر بالمعروف و دعوت الی السنۃ کا بھی یہ حال تھا۔ کہ نہ تو عبدالملک کی بے پناہ تلوار اس پر غالب آسکتی تھی۔ نہ حجاج کی خون آشامی اور نہ مامون و معتصم کی قہرمانیت۔ قدم جب اٹھتا تھا۔ تو حق کی طرف زبان جب کھلتی تھی۔ تو سچائی کے لئے۔ اور دل میں کسی کی گنجائش نہ تھی۔ مگر عشق کتاب و سنت کی۔ انہوں نے جس طرح اس حکم کی پیروی کی کہ:۔ "تسمع وتطیع وان ضرب ظھرک واخذ مالک فاسمع واطع" رواہ مسلم۔ ٹھیک ٹھیک اسی طرح اسی فرمان کی بھی کی۔ کہ:۔ "فان امر بمعصیۃ فلا سمع ولا طاعۃ" اور "من رای منکم منکراً فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ وان لم یستطع فبقلبہ وذالک اضعف الایمان"۔ رواہ مسلم) (مسئلہ خلافت ص ۳۳)

اس سے ثابت ہے۔ کہ جہاں جابر حاکم کے منہ پر حق بات کہنا ایک مستحسن فعل ہے۔ وہاں اس کے برخلاف خروج کرنا اسلام میں قطعاً جائز نہیں ہے۔ بلکہ اس کی اطاعت کرنا لازمی ہے۔

قافلہ قادیان کے لئے دوست جلدی درخواستیں بھجوائیں

اس سال بھی بشرط منظوری دسمبر کے آخری ہفتہ میں قادیان میں ایک قافلہ بھجوانے کی تجویز ہے۔ پس جو دوست اس قافلہ میں شریک ہونا چاہیں وہ ستمبر ۱۹۵۴ء کے آخر تک میرے دفتر میں درخواستیں بھجوا دیں۔ درخواست کے لئے میرے دفتر کی طرف سے ایک مطبوعہ فارم مقرر ہے۔ جس میں تمام ضروری اندراجات کے لئے خانے رکھے گئے ہیں۔ پس جو صاحب قافلہ میں شریک ہو کر قادیان جانا چاہیں۔ انہیں میرے دفتر سے یہ فارم منگوا کر اسی فارم پر درخواست دینی چاہیئے۔ جس کے بغیر کوئی درخواست قابل غور نہیں سمجھی جائیگی۔ فارم کی قیمت ایک آنہ مقرر ہے۔ یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیئے۔ کہ چونکہ گذشتہ دو سال سے پاسپورٹ کا طریق رائج ہو گیا ہے۔ جس میں کافی وقت لگتا ہے۔ اور ہمیں ابتدائی درخواستوں کے بعد پاسپورٹ کے سرکاری فارم بھی بھرنے ہوں گے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ ستمبر ۱۹۵۴ء کے آخر تک ابتدائی درخواستیں ہمارے دفتر کے مطبوعہ فارم پر ہمارے پاس پہنچ جائیں ورنہ بقیہ کارروائی وقت پر مکمل نہ ہو سکے گی۔ لہذا کسی ایسی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔ جو ستمبر کے بعد وصول ہو گی۔ اور دیر کرنے والے دوست اپنی محرومی کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ اسی طرح جو دوست مطبوعہ فارم کے جملہ خانے مکمل صورت میں نہیں بھریں گے۔ اور ناقص صورت میں درخواست بھجوائیں گے وہ بھی اپنے نقصان کے خود ذمہ دار ہوں گے۔

یہ خیال بھی رہے۔ کہ سب دوستوں کو اپنا خرچ خود برداشت کرنا ہوگا۔ درج شدہ ہدایت کے مطابق پاسپورٹ سائز کے چھ عدد فوٹو بھی ساتھ لگانے ضروری ہیں۔ اور جن کے پاسپورٹ پہلے سے تیار شدہ ہیں۔ ان کے ویزا کے لئے تین عدد پاسپورٹ سائز فوٹو درکار ہوں گے۔ عورتیں بھی درخواستیں دے سکتی ہیں۔ گو ان کے متعلق آخری فیصلہ بہرحال حکومت کے حکم کے مطابق ہوگا۔

(انچارج دفتر حفاظت مرکز ہند ربوہ ۱۳/۹/۵۴)

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام جلسوں اور ملاقاتوں کے ذریعہ پیغام حق کی اشاعت

ہالینڈ کے مختلف مقامات پر کامیاب لیکچر۔ عید الفطر کی تقریب میں ہالینڈ کے متعدد مشہور اخبارات کے نمائندوں کی شرکت۔ درس القرآن میں نومسلمین کی دلچسپی۔ ڈچ ترجمۃ القرآن کی مقبولیت

رپورٹ ہالینڈ مشن بابت ماہ مئی جون جولائی ۱۹۵۴ء

—(۲)—

از مکرم غلام احمد صاحب بشیر مبلغ ہالینڈ

عید الفطر

عید الفطر کے موقعہ پر کافی احباب تشریف لائے۔ برادرم مکرم مولوی ابوبکر صاحب فاضل نے عید کی نماز پڑھائی۔ اور خطبہ دیا۔ جس میں آپ نے روزوں کی فلاسفی پر بحث کرتے ہوئے بیان فرمایا کہ روزے دراصل انسان کی روحانی ترقی میں ممد و معاون ثابت ہوتے ہیں۔ روزوں کے ذریعہ انسان اپنے نفس پر قابو پانے کی مشق کرتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ روحانی میدان میں ترقی کرتا جاتا ہے۔

خطبہ کے بعد احباب کو کھانے پر مدعو کیا گیا۔ اس موقعہ پر ہیگ کے متعدد با اثر اخباروں کے نمائندے بھی تشریف لائے ہوئے تھے جن کے ساتھ مختلف مسائل پر گفتگو ہوئی۔ بعض نومسلم احباب سے بھی انہوں نے تبادلہ خیالات کیا۔ تین اخباروں میں عید کے متعلق مختصر سے مقالہ جات شائع ہوئے۔

انفرادی تبلیغ

انفرادی تبلیغ کا سلسلہ خاص طور پر جاری رہا۔ بہت سے افراد سے ان کے ہاں جا کر ملاقات کی جاتی رہی۔ کئی دوست مشن ہاؤس میں بھی تشریف لاتے رہے۔ ہر روز دو تین دوست تو ضرور ہمارے پاس تشریف لاتے۔ جن کے ساتھ کافی دیر تک گفتگو کرنے کا موقعہ ملتا۔ بعض نئے خاندانوں سے تعلقات پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ چنانچہ ایک کٹر عیسائی فرقہ کے دوستوں سے واقفیت پیدا کی گئی۔ اور ان کے ساتھ دو تین دفعہ گفتگو کرنے کے موقعے ملے۔ اور وہ ہمارے ہاں بھی تشریف لائے۔ اللہ کے فضل سے انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ زیر تبلیغ احباب کے ساتھ تعلقات زیادہ مضبوط ہوتے ہیں۔ اور اس طرح زیر تبلیغ احباب میں اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کی اور زیادہ جستجو پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالے انہیں اسلام قبول کرنے کی توفیق بخشے۔

جماعت کی تعلیم و تربیت

جماعت کی تعلیم و تربیت کی طرف بھی خاص توجہ کی جاتی رہی۔ چنانچہ اس سلسلہ میں برادرم ایوب صاحب خاص طور پر کوشاں رہے۔ احباب کو نماز با ترجمہ اور قرآن مجید ناظرہ کے اسباق دیئے جاتے رہے۔ رمضان شریف میں ہر روز قرآن مجید کا درس دیا جاتا رہا۔

علاوہ ازیں ہر ہفتہ ایک دفعہ قرآن مجید کا درس دیا جاتا رہا۔ جس میں ہمارے ممبران کے علاوہ بعض زیر تبلیغ احباب بھی شریک ہوتے ہیں۔ پہلے عربی تلاوت کی جاتی ہے اس کے بعد ڈچ ترجمہ پڑھا جاتا ہے۔ اور پھر مختصر تفسیر بیان کی جاتی ہے۔ اس کے بعد احباب کو سوالات کرنے کا موقعہ دیا جاتا ہے۔ اللہ کے فضل سے درس قرآن مجید میں شامل ہونے والوں کی دلچسپی بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اور وہ باقاعدہ اس میں شامل ہوتے ہیں۔ اور آہستہ آہستہ مزید دلچسپی لینے والوں کو بھی اس میں شامل کیا جا رہا ہے۔

خاص تقریب

ایمسٹرڈم میں ایک میوزیم ہے جس میں مشرقی ممالک سے تعلق رکھنے والے مذاہب کے لئے بھی جگہ رکھی گئی ہے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے اسلام کے متعلق بھی پبلک کو معلومات بہم پہنچانے کی غرض سے ایک کمرہ مخصوص کیا ہے۔ جس میں مسجد کا نقشہ۔ ممبر اور محراب کے علاوہ یہ بھی دکھلایا گیا ہے۔ کہ نماز کس طرح پڑھتے ہیں۔ اور مسجدوں میں قرآن مجید کی تعلیم کس طرح دی جاتی ہے۔ مختلف عربی رسوم الخط بھی دکھلائے گئے ہیں۔ قرآن مجید کے ڈچ زبان میں جو مختلف تراجم شائع ہوتے رہے ہیں۔ ان کی ایک ایک کاپی بھی موجود ہے۔ اور ہمارے ترجمہ ڈچ کی کاپی بھی موجود ہے۔ اس کے افتتاح کے موقعہ پر ہمیں بھی دعوت نامہ موصول ہوا۔ چنانچہ مولوی ابوبکر صاحب فاضل۔ چودھری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین جو اس وقت ہالینڈ میں موجود تھے۔ اور خاکسار تینوں شمولیت کے لئے گئے۔ وہاں کئی دوستوں سے واقفیت پیدا کرنے کا موقعہ ملا مکرم ظفر صاحب نے کمرہ اسلامیات میں قرآن مجید کی تلاوت بھی کی جسے حاضرین نے بہت پسند کیا۔ اس کی تقریب اس طرح پیدا ہوئی کہ منتظمین نے حاضرین کو بتلانے کے لئے کہ تلاوت قرآن مجید کس طرح کرتے ہیں ایک ریکارڈ حاصل کیا ہوا تھا جو کہ اتنا صاف نہیں تھا۔ اس پر ظفر صاحب نے ناظمین سے کہا کہ وہ تلاوت کرسکتے ہیں اگر اجازت ہو۔ تو اس پر انہیں تلاوت کا موقعہ ملا۔ انڈونیشیا کے ایک اخبار کے نمائندہ سے بھی تعارف پیدا ہوا۔ اور بعد میں وہ ہمارے پاس بھی تشریف لائے اور معلومات حاصل کیں۔

ترجمۂ قرآن مجید ڈچ

اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمارا ڈچ ترجمہ ہالینڈ میں مقبول ہوا ہے۔ اکثر لوگوں نے اس کی تعریف کی ہے۔ اور بعض نے خطوط کے ذریعہ بھی اس کامیابی پر مبارکباد پیش کی ہے ایک دوست کا انڈونیشیا سے خط آیا ہے۔ جس میں وہ لکھتے ہیں۔ کہ ترجمہ انہیں بہت پسند آیا ہے اس لئے بھی کہ زبان کی سلاست کے علاوہ مضمون بھی واضح طور پر اس میں پیش کیا گیا ہے۔ بہت سے مقامات جو پہلے ترجموں کے ذریعہ بھی سمجھ نہیں آتے تھے۔ اب اس ترجمہ کو پڑھنے سے صاف طور پر سمجھ میں آ جاتے ہیں۔

اسی طرح اور بھی بعض دوستوں نے اظہار کیا ہے۔ ایک اخبار کے نمائندہ دیر سے مطالعہ کر رہے ہیں اور عربی بھی جانتے ہیں۔ وہ اس ترجمہ پر تنقیدی مقالہ لکھنے میں مشغول ہیں۔ انہوں نے باتوں باتوں میں بتایا کہ اب تک جتنے ڈچ میں تراجم شائع ہوئے ہیں یہ ترجمہ سب سے اچھا ہے۔ اور اس پر خوشی کا اظہار بھی فرمایا۔ عام پبلک نے اپنی دلچسپی کا اظہار عملی طور پر کیا ہے۔ جس کا ثبوت ترجمہ کی فروخت کی رفتار سے ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے قریباً دو ہزار کاپی پبلشر بھجوا چکے ہیں۔ اللہ تعالےٰ اسے اور زیادہ مقبول فرمائے۔

اشاعت

رسالہ الاسلام شائع کر کے بکثرت احباب کے نام بھجوایا گیا۔ برادرم مکرم مسٹر دلیون نے اس کی تیاری میں خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔ مولانا شمس صاحب کی کتاب "مسیح کہاں فوت ہوئے" کا ترجمہ محترمہ ناصرہ زمرمن نے کیا۔ اور ڈاکٹر ڈی یونگ نے اس پر نظرثانی کی۔ انشاء اللہ دسمبر تک شائع ہو جائے گا۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام اور اسلامی اصول کی فلاسفی کے تراجم تیار ہو رہے ہیں

قرآن مجید اور قرآنی اخلاق کے موضوع پر ایک مختصر سا رسالہ تیار کیا گیا۔ امید ہے کہ ایک پبلشر عنقریب اسے شائع کر دیں گے۔ اور اس طرح سے وسیع پیمانہ پر لوگوں تک پہنچ جائے گا۔ مولانا ابوبکر صاحب ایک کتاب کا ترجمہ ڈچ سے انڈونیشین میں پروفیسر دریوس کے ساتھ مل کر کرتے رہے۔ یہ کتاب اسلامی فقہی مسائل کے متعلق ہے جو ایک پبلشر شائع کروانا چاہتے ہیں۔

آخر میں بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ التماس ہے کہ ہمارے مشن کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعائیں فرماتے رہیں۔ تاکہ اللہ تعالےٰ ہمیں صحیح طور پر خدمت اسلام کی توفیق بخشے۔ وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر

صنعتی نمائش

وکالت تجارت تحریک جدید امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایک صنعتی نمائش کا انتظام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جماعت کے ایسے احباب سے جو کسی قسم کا صنعتی کاروبار رکھتے ہوں۔ درخواست ہے۔ کہ اگر وہ نمائش میں اپنی مصنوعات رکھنا چاہتے ہوں تو وکالت تجارت کو اطلاع کر دیں۔ درخواست کے ساتھ مصنوعات کی نوعیت کی تفصیل آنی چاہیئے۔ اور یہ وضاحت ہونی چاہیئے کہ وہ خود مینوفیکچر کرتے ہیں یا کسی دوسری فرم کے ایجنٹ ہیں۔

نمائش گاہ کھلے میدان میں قناتوں اور سائبان سے تعمیر کی جائے گی۔ شامل ہونے والے احباب کے لئے پلاٹ متعین کر دیئے جائیں گے دوکانوں کی تعمیر اور ان کی آرائش وغیرہ کا کام انہیں خود کرنا ہوگا۔

نمائش کے سلسلہ میں جو اخراجات ہوں گے۔ وہ شمولیت کنندگان سے بحصہ رسدی پیشگی وصول کئے جائیں گے۔

اپنی مصنوعات کو فروغ دینے کا بہترین موقعہ ہے۔ جماعت کے صنعکاروں کو اس سے پورا پورا فائدہ حاصل کرنا چاہیئے

وکیل التجارت تحریک جدید ربوہ

287

اے مرے فلسفیو! زورِ دعا دیکھو تو

(از مکرم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی)

—— (۱) ——

حضرت امام الائمہ شیخ الاسلام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ایک نہایت فاضل اجل اور عالم بے مثل بزرگ گذرے ہیں۔ حضرت امام المحدثین سید الفقہاء محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے ارشد تلامذہ میں سے تھے۔ بڑے پایہ کے محدث ہوتے ہیں۔ اعلیٰ درجہ کے فقیہہ اور علم حدیث کے غواصِ کامل تھے۔ ابن حبان ان کے متعلق کہتے ہیں۔ ما رایت مثلہ علی وجہ الارض من یحسن صناعۃ السنن و یحفظ الفاظھا الصحاح وزیاداتھا کان السنن بین عینیہ۔ یعنی ابن خزیمہ کی مانند میں نے کسی شخص کو نہیں دیکھا۔ جو فن حدیث کا ماہر کامل ہو۔ اور اس کے صحیح الفاظ اور زوائد کا حافظ ہو۔ اس طرح کہ گویا حدیث اس کے سامنے موجود رہتی ہو۔ ذہن اس قدر تیز اور حافظہ اس قدر غضب کا تھا۔ کہ تمام حدیثیں اور فقہی مسائل اس طرح روانی اور تیزی کے ساتھ بیان کرتے تھے۔ جیسے ان کے سامنے کتاب کھلی ہوئی ہو۔ اور وہ فرفر پڑھ رہے ہوں۔ ان کا علم و فضل اس پایہ کا تھا۔ کہ ائمہ اربعہ کی مانند ایک مذہب کے امام اور رکن مانے جاتے ہیں۔ امام ذہبی لکھتے ہیں۔ کہ ان کی تصنیفات کی تعداد ایک سو چالیس ہے۔ صحیح بخاری کی طرح انہوں نے بھی فن حدیث کی ایک کتاب مرتب کی تھی۔ جو اہل علم میں "صحیح ابن خزیمہ" کے نام سے مشہور ہے۔ ۲۲۹ھ میں پیدا ہوئے۔ اور ۳۱۱ھ میں وفات پائی۔

—— (۲) ——

زمانہ طالب علمی میں جب حضرت امام ابن خزیمہ علم حدیث کی تحصیل کے لئے مصر گئے۔ تو وہاں ایک عجیب اتفاق کے تحت محمد نام کے چار طالبانِ حدیث ایک جگہ اکٹھے ہو گئے۔ یعنی حضرت امام محمد بن نصر مروزی۔ حضرت محمد بن جریر طبری حضرت امام محمد بن ہارون الرومانی اور حضرت امام ابن خزیمہ چاروں ایک ہی مکان میں رہتے اور حدیث کا فن حاصل کرتے تھے۔ بعد کے زمانہ میں یہ چاروں حضرات علمی اور مذہبی دنیا میں بہت بڑی شہرت کے مالک ہوئے۔

مالی حالت چاروں طالبانِ حدیث کی بہت معمولی تھی۔ بڑی مشکل سے گذارہ ہوتا۔ اور بدقت کھانے پینے کا خرچ چلتا تھا۔ ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا۔ کہ جو کچھ تھوڑے بہت پیسے چاروں کے پاس تھے۔ وہ کھانے میں خرچ ہو گئے۔ اور پاس کچھ نہ رہا۔ یہاں تک کہ فاقوں کی نوبت پہنچ گئی۔

اب تو چاروں بہت پریشان ہوئے۔ اور باہم بیٹھ کر مشورہ کرنے لگے۔ کہ ایسی حالت میں کیا کرنا چاہیئے۔ اگر محنت مزدوری کرتے ہیں۔ تو پڑھائی نہیں ہو سکتی۔ اگر پڑھتے ہیں تو کھائیں کہاں سے؟ آخر بہت بحث مباحثہ کے بعد قرار پایا۔ کہ باری باری ایک شخص شہر جایا کرے۔ اور سوال کر کے ضرورت کے موافق کچھ مانگ لایا کرے۔ اتنا کہ اس سے بمشکل پیٹ کی آگ بجھ سکے۔

—— (۳) ——

اب بڑا اہم سوال یہ تھا کہ سب سے پہلے کون شخص مانگنے اور سوال کرنے کے لئے شہر جائے؟ قصہ یہ تھا۔ کہ ہر شخص سوال کی ذلت سے بچنا چاہتا تھا۔ کیونکہ ان میں سے کبھی کسی نے کسی سے سوال نہیں کیا تھا۔ لیکن چونکہ پیٹ کا بھرنا اور فاقہ کا توڑنا ضروری تھا۔ اس لئے سوچا۔ کہ بمجبوری کسی نہ کسی کو جانا ہی پڑے گا۔ تاکہ اپنے لئے اور اپنے ساتھیوں کے لئے کچھ غذا کا بندوبست کرے۔ مگر پھر بھی مانگنے کی ذلت کو ہر شخص دوسرے پر ٹالنا چاہتا تھا۔ وہ کہتا تھا۔ کہ پہلے فلاں جائے۔ اور یہ کہتا تھا کہ پہلے فلاں جائے۔ جب کسی میں بھی اتنی جرأت نہ ہوئی۔ کہ وہ پہل کر سکے۔ تو پھر یہ فیصلہ ہوا۔ کہ قرعہ اندازی کر لی جائے۔ اور جس کا نام قرعہ میں نکلے۔ وہی پہلے شہر جائے۔ اور مانگ کر کچھ لائے۔

چنانچہ قرعہ اندازی ہوئی۔ اور بدقسمتی سے قرعہ انہی ابن خزیمہ کے نام نکلا۔ جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے۔ لطف یہ ہوا۔ کہ سب سے زیادہ یہی پہلے باہر جانے سے کتراتے تھے۔ لیکن اب جبکہ قرعہ نکل آیا تھا۔ تو گریز کی کوئی راہ باقی نہ رہی۔ اور انہوں نے سوچ لیا۔ کہ اب تو مجبوراً جانا ہی پڑیگا۔

ابن خزیمہ نے ہر چند اپنے آپ کو چلنے کے لئے تیار کیا۔ مگر کسی طرح بھی ہمت نہیں پڑتی تھی۔ کہ شہر جا کر کسی سے مانگیں۔ چند مرتبہ اٹھے پھر بیٹھ گئے۔ سخت پریشانی کی حالت تھی۔ کہ کیا کریں۔ اور کس طرح جائیں۔ اور جائیں تو ان کی زبان کسی سے مانگنے کے لئے کس طرح اٹھے گی۔

آخر اسی کرب و بے چینی کی حالت میں انہوں نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔ کہ بھائیو اگرچہ بھوک کے مارے ہم سب بیتاب ہو رہے ہیں۔ اور فاقے کرتے کرتے اب ہم چاروں مرنے کے قریب ہو چکے ہیں۔ ایسے سخت اور صعب وقت میں اگرچہ شریعت سوال کرنے کو جائز کہتی ہے۔ مگر میں کیا کروں۔ کہ دل اس ذلت کو قبول کر لینے پر کسی طرح بھی آمادہ نہیں ہوتا۔ لیکن چونکہ قرعہ میں میرا نام نکلا ہے۔ اس لئے مجھے مجبوراً سوال کرنے کے لئے جانا ہی پڑے گا۔ مگر قبل اس کے کہ میں یہاں سے روانہ ہوں۔ آپ تینوں صاحبان مجھے اتنی مہلت دیں۔ کہ میں دو رکعت نماز پڑھ کر کچھ دعا کر لوں۔ پھر روانہ ہوں۔

تینوں ساتھیوں نے کہا۔ "ہاں ہاں بے شک آپ نماز پڑھ لیں۔ اور پھر روانہ ہو جائیں۔" چنانچہ ابن خزیمہ نہایت خشوع اور خضوع کے ساتھ نماز میں مشغول ہو گئے۔ اور جب سجدہ میں گئے۔ تو رازق مطلق اور رحیم و کریم خدا سے نہایت الحاح و زاری کے ساتھ دعا مانگی کہ یا الٰہ العالمین تو دانا اور بینا ہے۔ آج تک میں نے اشد ضرورت پر بھی کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلایا۔ اور کبھی کسی سے کوئی چیز نہیں مانگی۔ مجھے یہ بھی بخوبی پتہ ہے۔ کہ اسلام میں مانگنے کی سخت ممانعت آئی ہے۔ اور حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سوال کرنے سے بڑی سختی کے ساتھ منع فرمایا ہے۔ لیکن اس وقت ہم پر مصیبت آپڑی ہے۔ کہ بغیر مانگے چارہ نہیں۔ اور مجھے ہی اس کام کے لئے میرے ساتھیوں نے منتخب کیا ہے۔ مگر تو جانتا ہے۔ کہ مجھ میں مانگنے کی ہمت نہیں۔ اس لئے اے میرے قادر اور توانا خدا۔ اپنے خاص فضل اور رحم کے ساتھ کوئی ایسی شکل نکال دے۔ کہ میں سوال کی ذلت سے بھی بچ جاؤں۔ اور ہماری خوراک کی مشکل بھی حل ہو جائے۔ میں بہت ہی عاجزی کے ساتھ تیرے حضور التجا کرتا ہوں۔ میری التجا کو سن لے۔ اور میری دستگیری فرما اور غیب سے اس معاملہ میں میری امداد فرما۔ اے ارحم الراحمین۔ اے مالک الملک۔ اے رحیم و کریم غفار و ستار خدا میری اس عاجزانہ التدعا کو سن۔ اور اسے قبول فرما۔ تو تمام قدرتوں کا مالک ہے کوئی چیز تیری نزدیک انہونی نہیں۔

—— (۴) ——

ابھی ابن خزیمہ سجدے میں پڑے رو رو کر دعا مانگ ہی رہے تھے۔ کہ دروازے پر کسی نے دستک دی۔ ساتھیوں میں سے ایک نے اٹھ کر دروازہ کھولا تو شاہی پیادے کو کھڑا پایا۔ جسے دیکھ کر سب حیران رہ گئے۔

پیادے نے کہا۔ رات کو والئے مصر نے خواب میں دیکھا۔ گویا کہ اسے خدا کی طرف سے ہدایت ہوئی ہے۔ کہ فلاں جگہ پر چار آدمی محمد نام بھوک سے بے چین ہیں۔ چاروں دین کا علم سیکھنے میں مصروف ہیں۔ اس لئے فوراً ان کے لئے کھانا بھیجو۔ والئے مصر نے صبح اٹھتے ہی مجھے حکم دیا۔ کہ آپ کے لئے کھانا لے جاؤں۔ چنانچہ میں یہ کھانا لایا ہوں۔ جو آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں ہر شخص کے لئے والئے مصر نے پچاس پچاس دینار بھی مجھے دیئے ہیں۔ جو یہ حاضر ہیں۔ والئے مصر نے فرمایا ہے۔ کہ "جب یہ پچاس دینار خرچ ہو جائیں۔ تو آپ بلا تکلف مجھ سے اور منگوا لیں۔ اور جب تک آپ تحصیل علم کے لئے یہاں ہیں برابر یہ وظیفہ آپ کو ملتا رہے گا۔ اور ہرگز خرچ کی دقت اور تکلیف آپ کو نہیں ہوگی۔ آپ بے فکری کے ساتھ تحصیل علم میں مشغول رہیں۔"

یہ کہا اور پچاس دینار فی آدمی دے کر سرکاری پیادہ واپس چلا گیا۔

دیکھا آپ نے دردِ دل سے نکلی ہوئی دعا کس قدر جلد مقبول ہوئی۔ اور کیسے عجیب طریقہ سے۔ ان اللہ یفعل ما یشاء۔

یہ کوئی من گھڑت اور طبع زاد فسانہ نہیں۔ بلکہ پر از حقیقت تاریخی واقعہ ہے۔ ثبوت کے لئے ملاحظہ ہو "سیرۃ البخاری" مؤلفہ مولانا عبد السلام مبارک پوری مطبوعہ اسرار کریمی پریس الہ آباد

سیّد عبد العزیز صاحب آف قلعہ صوبا سنگھ کہاں ہیں

سید عبد العزیز صاحب آف فتح گڑھ چوڑیاں جو ہجرت کے بعد قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ میں مقیم ہیں۔ اور بالعموم وہ ضلع لائل پور۔ منٹگمری اور سرگودھا کا دورہ کرتے رہتے ہیں۔ مہربانی کر کے وہ اپنے پتہ سے نظارت ہذا کو اطلاع فرما دیں۔ اگر کسی دوست کو ان کا پتہ ہو۔ تو تکلیف کر کے نظارت ہذا کو لکھیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کے چھوٹے بھائی محمد اسحاق خلیل بی۔ اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔ خاکسار چودھری محمد اسماعیل ساقی کارکن وکالت التبشیر ربوہ۔ (۲) عزیزم محمد اشرف صاحب چودھری) پسر چودھری محمد اعظم صاحب چک ۳۳۲ ضلع لائل پور بی۔ اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار تاج الدین لائل پوری ربوہ۔ (۳) خاکسار سات آٹھ یوم سے کنج ران میں پھوڑا نکلنے کی وجہ سے تکلیف میں مبتلا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ حکیم عبد الرحمٰن شمس شورکوٹ شہر ضلع جھنگ (۴) میری اہلیہ ایک ہفتہ سے دانتوں کی شدید تکلیف میں مبتلا ہیں۔ نیز میری چھوٹی بچی عزیزہ لئیقہ بیگم کے کان کی عقبی ہڈی کا اپریشن ہوا تھا۔ ٹانکے کھل چکے ہیں۔ ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب جماعت سے دعا کی التجا ہے۔ سید محمد ہاشم بخاری۔ سیکنڈ ماسٹر ڈی۔ بی ہائی سکول میرا ضلع جہلم (۵) میرا نوجوان بچہ محمد اکرم خان متعلم جماعت دہم عرصہ دراز سے بیمار ہے۔ احباب اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ دردِ دل سے دعا فرماویں۔ کہ خداوند کریم بچے کو شفائے کامل عطا فرمائے۔ خورشید احمد اوورسیر گلی ۱۷ گنج مغل پورہ

کراچی مارکیٹ کا جائزہ — ۱۳ ستمبر تا ۱۸ ستمبر ۱۹۵۴ء

کپاس

نیویارک مارکیٹ میں کپاس کے نرخوں میں مسلسل اضافہ اور غیر ممالک کی دیسی کپاس میں دلچسپی کی وجہ سے اس ہفتہ میں کپاس کے نرخ تیزی کی طرف مائل رہے اور بعض سودے ۹۰/۱ پر ہو رہے ہیں۔

بازار صرافہ

ڈھاکہ اور بمبئی میں سونے کے نرخوں میں کمی۔ خلیج فارس سے اور حاجیوں کے لائے ہوئے سونا سے سٹاک میں اضافہ مشرقی بنگال سونا لیجانے پر متوقع پابندی کی وجہ سے سونے کے نرخ کی کمی کی طرف مائل رہے۔ چاندی کے نرخ رسد کی کمی کی وجہ سے تھوڑے سے بڑھے۔

باردانہ

خریداری کی کمی اور ایک بڑی مل کی نرخ تنگی کا پیش کش پر ٹاٹ اور ہیسین کے نرخ کمی کی طرف مائل رہے۔ البتہ ٹوئن مضبوط رہی۔

کپاس

پچھلے ہفتہ کی طرح کپاس کی مارکیٹ میں ہفتہ زیر تبصرہ میں بھی تیزی کا رجحان رہا۔ اگرچہ نرخ گھٹتے بڑھتے رہے۔ لیکن قیمتیں بڑھنے کی طرف ہی مائل رہیں۔ پیر کی صبح کو مارکیٹ ۷۸/- (این۔ٹی) پر کھلی تھی۔ اور ہفتہ بھر کے اتار چڑھاؤ کے بعد ۱۰ آنے تیزی پر ۸/۱ ۷۸ پر بند ہوئی۔ اس تیزی کے رجحان کی دو بڑی اہم وجوہ نیویارک مارکیٹ میں کپاس کے نرخوں میں مسلسل اضافہ اور غیر ممالک کی دیسی کپاس میں دلچسپی تھی۔ ہفتہ بھر میں تقریباً ۴۳ ہزار گانٹھوں کے سودے ہوئے۔ پرانی فصل میں بھی خاصی دلچسپی لی گئی۔

پیر کو فروخت کا رجحان ہونے کی وجہ سے نرخ گراوٹ کی طرف مائل تھے۔ سادو مارکیٹ جو آگے ہی ۴ آنے کم پر کھلی تھی۔ مزید ۱۰ آنے کم ہو کر ۷۷/۶ پر بند ہو گئی۔ اس کی وجہ نیویارک مارکیٹ میں نرخوں میں کمی تھی۔ اور پھر یہ خبر بھی مارکیٹ میں گرم تھی۔ کہ جاپان اس سال پاکستان کی کپاس کم خریدے گا۔ اور بعض حلقوں کا خیال تھا۔ کہ ہماری کپاس کے نرخ بین الاقوامی قیمتوں سے زیادہ ہیں۔ اس لئے کمی ناگزیر ہے۔ مگر نرخوں میں کمی کے باوجود کاروبار اچھے پیمانہ پر ہوتا رہا۔ لیکن دوسرے دن مارکیٹ ۲ آنے تیزی پر کھلی۔ اور اسی تیزی میں ۴ آنے کا مزید اضافہ ہوا۔ اور مارکیٹ شام کو ۷۷/۱۲ پر بند ہوئی۔ اگرچہ غیر ممالک کی مانگ نہیں تھی۔ مگر مقامی خریداری کافی تھی۔ اگرچہ بدھ میں نیویارک کو تیزی کی وجہ سے مارکیٹ ۱۲ آنے تیز کھلی تھی۔ لیکن نفع بازی کی وجہ سے یہ نرخ برقرار نہ رہ سکے۔ نتیجۃً قیمتوں میں ۱۰ آنے کی کمی آ گئی۔ اور مارکیٹ ۷۷/۱۴ پر بند ہو گئی۔ بدھ کی طرح جمعرات کو مارکیٹ پھر ۸ آنے تیز کھلی۔ اور اس دن غیر ممالک کی مانگ بھی تھی۔ اس امر سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کمیشن ہاؤسز نے مال بیچنا شروع کر دیا۔ نتیجۃً نرخ کم ہونے شروع ہوئے۔ مارکیٹ جو ۷۸/۴ پر کھلی تھی۔ ۷۸ روپے ۲ آنے پر بند ہوئی۔ جمعہ کو نیویارک میں تیزی کے رجحان اور غیر ممالک کی دیسی کپاس میں دلچسپی کی بناء پر مارکیٹ ۸ آنے تیز کھلی اور نرخ بڑھتے بڑھتے ۷۹ روپے تک پہنچ گئے لیکن بعد میں اس خبر نے کہ لیورپول مارکیٹ کم نرخوں پر کھلی ہے۔ نرخوں میں ۸ آنے کی کمی ہو گئی۔ اور شام کو ۷۸ روپے ۸ آنے پر بند ہوئی۔ زیر تبصرہ ہفتہ کے آخری روز بھی مارکیٹ مضبوط رہی اسی دن بھی بعض سودے ۷۹ روپے پر ہوئے لیکن یہ نرخ برقرار نہ رہا۔ اور مارکیٹ اگلے دن سے ۲ آنے تیز بند ہو گئی۔ اس ہفتہ کے کاروبار کے قابل ذکر امور مختصراً یہ ہیں۔

۱۔ لیورپول سے انکوائری موصول ہوئی۔ چند سودے بھی ہوئے۔

(۲) پرانی فصل میں ۲۴۴ الف، ۲۸۹ الف اور این۔ٹی میں بہت دلچسپی لی گئی۔

۳۔ جاپان اور یورپی ممالک نے پرانی فصل میں کافی دلچسپی دکھائی۔

۴۔ سادی کا PSEIMUM کم ہو کر ۵ روپے ہو گیا تھا۔ مگر پھر ۴ روپے ہو گیا۔

موسم

پنجاب میں حالیہ بارش سے فصل کو فائدہ پہنچا ہے۔ لیکن لائل پور اور منٹگمری میں سفید مکھی کو اڑانے کے لئے مزید بارش درکار ہے۔ شمالی سندھ میں بارش سے فصل کو خاصہ نقصان نہیں پہنچا لیکن جنوبی سندھ میں فصلیں متاثر ہوئی ہیں۔ چونکہ پھول لگ رہے ہیں۔

متفرق:۔ این۔ٹی کاٹن جننگ فیکٹریوں نے کام شروع کر دیا ہے۔

این۔ٹی ۸۰/- روپے ۱۰/۱۱ ۷۷

بین الاقوامی منڈیوں میں کپاس کے نرخ

نیویارک

تاریخ	کھلی (اکتوبر)	بند ہوئی (اکتوبر)
۱۰ ستمبر	۳۴۰۴۱/۴۲	۳۴۰۴۲/۴۳
۱۴ ستمبر	۳۴۰۳۹/۳۹	۳۴۰۶۴/-
۱۷ ستمبر	۳۴۰۸۹/۹۰	۳۴۰۸۰

پچھلے ہفتہ کی طرح اس ہفتہ میں بھی نیویارک مارکیٹ میں تیزی کا رجحان برقرار رہا۔ اس ہفتہ میں کپاس کی قیمتوں میں تقریباً ۳۷ پوائنٹ کا اضافہ ہوا۔ ۱۷ ستمبر کو جن نرخوں پر مارکیٹ بند ہوئی ہے۔ وہ اس سیزن کے سب سے اونچے نرخ تھے۔ اس اضافہ کی وجہ پیداوار پر کنٹرول حکومت کی برآمد اور قیمتوں کے لئے اعانت اور نئی فصل کے متعلق نئے اعداد و شمار ہیں۔ موجودہ سال کی امریکی فصل ۱۹۴۷ء کے بعد دوسری انتہائی چھوٹی فصل ہے۔

لیورپول

۱۰ ستمبر	۳۲۰۳۱	۳۲۰۲۸
۱۴ ستمبر	۳۲۰۲۱	۳۲۰۲۹
۱۷ ستمبر	۳۲۰۶۸	۳۲۰۷۸

نیویارک مارکیٹ میں قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے لیورپول میں بھی قیمتیں چڑھ گئیں۔ ۱۰ اور ۱۷ ستمبر کے درمیان نرخوں میں تقریباً ۵۰ پوائنٹ کا اضافہ ہوا۔ کاٹن کمیشن کے سٹاک میں حاضر سودے کافی تعداد میں ہوئے۔ وعدہ کے بازار میں امریکی کپاس میں دلچسپی زیادہ تھی۔ پاکستانی کپاس کے نرخ زیادہ ہونے کی وجہ سے محدود مقدار میں لین دین ہوا۔ روسی اور جنوبی امریکہ کی کپاس میں بھی تھوڑا سا کاروبار ہوا۔

جاپان

اس ہفتہ میں بھی جاپان کی خریداری امریکہ اور میکسیکو کی کپاس تک محدود رہی۔ انہی دنوں میں امریکہ کے درآمد اور برآمد کے بنک نے جاپان کو کچھ کروڑ ڈالر کا قرضہ کی منظوری دی جاپان میں امریکی کپاس کی درآمد پر اس کا گہرا اثر پڑے گا۔ جاپان اس سیزن میں ۲۵ لاکھ گانٹھیں خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

یورپی ممالک

یورپ کے ممالک کی کپاس کی خریداری میں اس سال کمی آ جائے گی۔ کیونکہ بعض ملک کپاس کی پیداوار میں اضافہ کر رہے ہیں۔ ترکی کی پیداوار ۵۳-۱۹۵۲ میں ۱۷۰۰۰۰ ٹن تھی۔ اس سال ۲ لاکھ ٹن ہے۔ اس نے ۱۹۵۳ء میں ۵۵ ہزار ٹن کپاس برآمد کی تھی۔ اس سال ایک لاکھ ٹن کی ہے۔ یونان جو خود مکتفی ہونے کے بعد اس سال اس نے ۵ ہزار ٹن کپاس برآمد کی ہے۔ اٹلی جو پاکستانی کپاس کا ایک اچھا خریدار ہے۔ اس سال اپنی ضروریات کا ایک حصہ اندرون ملک سے پورا کر سکے گا۔

شام

ایک اندازہ کے مطابق نئی فصل ڈھائی لاکھ گانٹھوں پر مشتمل ہو گی۔ اور توقع ہے۔ کہ شام اس سال ۲۱۰۰۰۰ گانٹھیں برآمد کرے گا۔

بازار صرافہ

پچھلے ہفتہ میں بازار صرافہ میں سونا اور چاندی کی قیمتیں مضبوط رہی تھیں۔ آنے والے تہواروں کی چھٹیوں اور خریداری میں اضافہ کی وجہ سے بازار میں تیزی کا رجحان تھا۔ سونا کی قیمت بڑھ کر ۹۵/- روپے ہو گئی تھی۔ مگر جب ہفتہ کو مارکیٹ بند ہوئی۔ تو حالات ایسے نہ رہے ڈھاکہ اور بمبئی میں سونے کے نرخوں میں کمی۔

(۱) خلیج فارس سے سونا کی آمد اور محرم کی بناء پر خریداری کم ہو جانے کی وجہ سے قیمتیں کم ہونی شروع ہو گئی تھیں۔ اور مارکیٹ ۹۴/- روپے پر بند ہوئی تھی۔

زیر تبصرہ ہفتہ میں مارکیٹ کا رجحان گراوٹ کی طرف مائل رہا۔ اس کی وجوہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) حاجیوں کے لائے ہوئے سونا کی وجہ سے سونے کے سٹاک میں کافی اضافہ ہو گیا ہے۔ مقامی طور پر کوئی خاص خریداری نہیں۔

(۲) توقع تھی۔ کہ سیلاب اترنے کے بعد مشرقی بنگال سے سونا کے لئے مانگ دوبارہ ابھرے گی مگر یہ توقع پوری نہ ہوئی۔ نہ صرف کہ وقتی طور پر ڈھاکہ سے کوئی انکوائری نہ آئی۔ بلکہ حکومت پاکستان کے اس اقدام سے کہ مشرقی بنگال سونا لیجانے پر پابندی عائد کر دی جائے گی۔ اور ایک مہینہ میں صرف منظور شدہ صراف مغربی پاکستان سے ۸۰۰۰ تولہ سونا لے جا سکتا ہے۔ مشرقی بنگال کے چیف سیکرٹری کی واپسی پر سرکاری اعلان جاری ہو چکا ہے۔ نے بھی مارکیٹ پر کافی اثر ڈالا ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ چند دن قبل مغربی پاکستان سے ماہوار تقریباً ایک لاکھ تولہ سونا مشرقی بنگال جاتا تھا۔ اور وہاں سے ہندوستان کو ناجائز طور پر برآمد کر دیا جاتا تھا۔ لیکن اس پابندی کے لگ جانے کے بعد مشرقی بنگال کی مانگ کا بے حد کم ہو جانا لازمی ہے۔ (باقی)

اعلان دار القضاء

مسماۃ سردار بیگم صاحبہ بنت ماہی بخش صاحب سکنہ بلاتی چک ڈاکخانہ چک ۲۷۶ ضلع لائلپور نے اپنے خاوند مسمی مقبول احمد صاحب ولد محمد دین صاحب سکنہ چک ۱۱۷ جھور ضلع شیخوپورہ کے خلاف قضاء میں درخواست دی ہے۔ کہ تین سال سے متواتر میرے خاوند (موصوف) نے مجھ سے کنارہ کشی اختیار کر رکھی ہے۔ اور ان کے آخری خط سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ مجھے طلاق دینی چاہتے ہیں۔ بلکہ اس کنارہ کشی کا شاید مطلب ہی یہ ہے کہ انہوں نے مجھے طلاق اول دیدی ہے۔ انہیں سے میرا سامان جہیز اور حق مہر وغیرہ ان سے دلا کر میرا قطعی فیصلہ کیا جائے۔ چونکہ مقبول احمد صاحب کا ایڈریس معلوم نہیں ہو سکا۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مقبول احمد صاحب اس درخواست کا تحریری جواب دفتر قضاء ربوہ میں مع اپنے موجودہ ایڈریس کے ارسال فرمائیں۔ اور بتاریخ ۱۷ شہادت ۱۳۳۳ ہش بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں اصالتاً یا بذریعہ ملاقات مختار مجاز پیروی کے لئے پہنچ جائیں۔ (ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ)

اشتراکیت سے بچانے کیلئے ضروری ہے کہ مشرقی ایشیا کو مالی امداد دی جائے

سٹراس برگ ۲۳ ستمبر۔ ترکیہ کے ترجمان زیاد ماندٹنسی نے پندرہ اقوام کی یورپی کونسل کو مخاطب کرتے ہوئے بتایا کہ پاک ترک معاہدہ شمالی اوقیانوس کی دفاعی تنظیم کا محرک تھا۔ یورپی دفاع کے مباحثہ کے بعد اسمبلی کا اجلاس جنوب مشرقی ایشیا اور مشرق و مغرب کے درمیان تجارتی معاہدہ کا جائزہ لینے کے لئے منعقد ہوا۔

ترکیہ کے ترجمان نے اپنی تقریر میں بتایا کہ ترکیہ کو یورپ اور ایشیا میں ربط قائم کرنے کے لئے جو نازک پوزیشن حاصل ہے۔ وہ اس سے بخوبی باخبر ہے۔ اس اجلاس میں بلجیئم کے سوشلسٹ لیڈر نے جنوب مشرقی ایشیا کو مالی امداد دینے پر خاص طور پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان ممالک کو اشتراکیت سے بچانے کا یہی طریقہ ہے کہ انہیں مالی امداد دی جائے۔ تقریر جاری رکھتے ہوئے نمائندہ نے بتایا کہ اشتراکی چین کی حکومت صحیح معنوں میں نمائندہ حکومت ہے۔ اور ضرورت اس امر کی ہے کہ اسے اقوام متحدہ کا رکن بنا لیا جائے۔ انہوں نے شکایت کی۔ کہ یورپ کی بعض حکومتیں اقوام متحدہ کو ناراض کرنا نہیں چاہتیں۔

پاکستان اور ڈنمارک نے ویزا سسٹم ختم کر دیا

کراچی ۲۳ ستمبر۔ ڈنمارک اور پاکستان کی حکومتوں نے مسافروں کی سہولتوں کے لئے دونوں ملکوں کے درمیان ویزا سسٹم ختم کر دیا ہے۔ اس سلسلہ میں دونوں حکومتوں کے درمیان ایک معاہدہ بھی ہو گیا ہے۔ اب پاکستان کا پاسپورٹ رکھنے والے جس جگہ سے چاہیں۔ ڈنمارک میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اور ڈنمارک کی حکومت سے ویزا حاصل کرنا ضروری نہیں۔ اس طرح ڈنمارک کی حکومت کا پاسپورٹ رکھنے والے حکومت پاکستان کے ویزا کے بغیر پاکستان میں داخل ہو سکتے ہیں۔ لیکن اس سے پاسپورٹ سے متعلق قوانین پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

نیپال میں بھارت کے خلاف مظاہرے

کھٹمنڈو ۲۳ ستمبر۔ آج کھٹمنڈو میں بھارت کے خلاف زبردست مظاہرے ہوئے مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ بھارت کا فوجی وفد واپس چلا جائے۔ اور سرحد پر بھارت کی جو چوکیاں ہیں۔ ان کا خاتمہ کر دیا جائے۔

ہنگامی سیلابی فنڈ میں گیارہ لاکھ روپیہ جمع ہو چکا ہے

ڈھاکہ ۲۳ ستمبر۔ اس وقت تک سیلاب زدوں کے ہنگامی فنڈ میں ۱۱ لاکھ روپیہ جمع ہو چکا ہے۔ پشاور کی اطلاع سے پتہ چلا ہے کہ ضلع پشاور کے عوام نے مزید دو ہزار چار سو پچاس روپیہ مصیبت زدوں کے لئے جمع کیا ہے۔ اس وقت تک یہ ضلع ساڑھے گیارہ ہزار اس مد میں دے چکا ہے۔

ایوان تجارت ملتان نے مزید پانچ ہزار روپیہ دیا ہے۔ اور پانچ آدمیوں پر مشتمل ایک طبی وفد مشرقی پاکستان بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔

کیا امریکہ اور چین کی جنگ چھڑ جائے گی

واشنگٹن ۲۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اگر کمیونسٹ چین کے طیاروں نے فارموسا پر بمباری شروع کر دی تو امریکی بیڑے کو انتقامی کارروائی کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ چنانچہ اسی خیال کے پیش نظر امریکہ نے بحرالکاہل میں زبردست بیڑہ جمع کر لیا ہے۔ بعض حلقے کہہ رہے ہیں کہ ساتویں امریکی بیڑے کے کمانڈر ہی کی طرف سے یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ انتقامی کارروائی کا وقت کب آئیگا آج ساتویں امریکی بیڑے کے کمانڈر نے فارموسا کے متعدد اڈوں کا معائنہ کیا۔

ایرانی تیل دو ماہ تک فروخت ہونے لگے گا

لندن ۲۳ ستمبر۔ تہران کی اطلاعات مظہر ہیں کہ جس معاہدے کے تحت ایرانی تیل کی فروخت دوبارہ شروع ہو جائے گی۔ اس کی توثیق بہت جلد کر دی جائے گی۔ ایرانی مجلس اور سینٹ کے ۱۸ ارکان پر مشتمل خاص کمیشن نے اس معاہدے کے مندرجات کا مطالعہ کر لیا ہے۔ جو حکومت ایران نے آٹھ تیل کمپنیوں کے ساتھ کیا ہے۔

تیل کے جو بارہ ماہرین ایران گئے ہیں۔ وہ ابادان کے کارخانوں کی حالت کا جائزہ لے کر جلد ہی اپنی رپورٹ پیش کر دیں گے۔ ۳۵۰۰۰ ٹن یومیہ تیل تیار کرنے والا کارخانہ حال ہی میں چالو کیا گیا ہے۔ اگلے ایک یا دو ماہ کے اندر اندر چھوٹے پیمانے پر تیل کی ترسیل شروع ہو جائے گی۔ اور تین سال کے اندر بتدریج اسے بڑھایا جائے گا۔

معاہدے کے مطابق خام تیل کی پیداوار ۱۹۵۷ء تک کم از کم ۲۰۰۰۰۰۰۰ ٹن تک پہنچ جانی چاہیئے۔ اس وقت تیل کی مقدار قومیانے سے قبل کی مقدار سے ۲۰۰۰۰ ٹن کم ہوگی۔

تیل کمپنیاں اگلے برس تک ۵۰۰۰۰۰ ٹن صاف شدہ تیل کی برآمد کا پروگرام بروئے کار لے آئے گی۔ اور ۱۹۵۷ء تک یہ مقدار ۱۳۰۰۰۰۰۰ ٹن تک پہنچائی جائے گی۔ قومی ملکیت میں آنے سے قبل کارخانے میں سالانہ ۲۴۰۰۰۰۰۰ ٹن تیل صاف کیا جاتا تھا۔

ہالینڈ کے وزیر مملکت جنرل اسمبلی کے صدر منتخب ہو گئے

اقوام متحدہ (نیویارک) ۲۳ ستمبر۔ ہالینڈ کے وزیر مملکت ایلکو۔ این فان کلیفن اقوام متحدہ کی نویں جنرل اسمبلی کے صدر منتخب ہو گئے ہیں۔ ان کے حق میں ۴۵ ووٹ آئے۔ اور تھائی لینڈ کے شہزادے وان کے حق میں جنہوں نے پیر کے دن اپنا نام واپس لے لیا تھا۔ تین ووٹ آئے۔ ۱۲ ملک ناظر فریق رہے۔

انتخاب کے بعد عارضی صدر مسز وجے لکشمی پنڈت کی جگہ کرسی صدارت پر بیٹھے ہوئے فان کلیفن نے اسمبلی کو بتایا کہ دنیا اسمبلی سے یہ امید رکھتی ہے کہ "خود زندہ رہو اور دوسروں کو زندہ رہنے دو" کی بنیاد پر امن عالم میں حصہ لے گی

فان کلیفن نے کہا کہ دنیا کے تمام ممالک مطمئن ہیں کہ فی الحال کسی جگہ کسی بڑے پیمانے پر کوئی منظم مسلح تصادم نہیں ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا لیکن اس کے باوجود ایک سیاہ اور اداس خطرہ ہمارے سروں پر منڈلا رہا ہے۔ یہ صورت حال تمام ملکوں کو خیر سگالی انتہائی مصلحت اندیشی اور قول و فعل میں زیادہ سے زیادہ احتیاط برتنے کی مقتضی ہے۔

★ لاہور ۲۳ ستمبر۔ لاہور میں ۱۸ اکتوبر سے ۱۱ اکتوبر ٹریفک کا ہفتہ منایا جائے گا۔ اس ہفتے میں لوگوں پر آمد و رفت کے ضوابط کی اہمیت واضح کی جائیگی

مسز پنڈت برطانیہ میں ہائی کمشنر ہونگی

نیویارک ۲۳ ستمبر۔ توقع ہے۔ کہ مسز وجے لکشمی پنڈت کو لندن میں بھارتی ہائی کمشنر مقرر کرنے کا سرکاری اعلان ماہ رواں کے آخر میں کیا جائے گا۔

آغا خان مشرقی پاکستان میں پٹ سن کا کارخانہ قائم کرینگے

کراچی ۲۳ ستمبر:۔ آغا خان نے پاکستان کی صنعت پٹ سن میں حصہ لینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اور آپ عنقریب مشرقی بنگال میں لاکھوں روپے کے سرمایہ سے ۲۰۰۰ پٹ سن کی کھڈیوں کی ایک عظیم مل تعمیر کرائیں گے۔ آغا خان ان غیر ملکی سرمایہ داروں میں سے تھے۔ جنہیں پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن نے پٹ سن کی صنعت پر روپیہ لگانے کی ترغیب دلائی تھی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس بات چیت کی کامیابی کے بعد آغا خان نے اس سلسلہ میں کچھ ابتدائی کارروائی بھی کر لی ہے۔

اس پراجیکٹ کی تکمیل کے بعد ملک میں ۱۰۰۰۰ پٹ سن کی کھڈیاں لگانے کا ابتدائی پروگرام سال رواں کے آخر تک مکمل ہو جائے گا اب تک ۷۰۰۰ کھڈیاں لگ چکی ہیں یا لگ رہی ہیں پاکستان کی ترقیاتی کارپوریشن نے حال ہی میں ۲۵ لاکھ روپے کی لاگت سے ۵۰۷ کھڈیاں خریدی ہیں مختصیں۔ ان کھڈیوں کو چالو کرنے پر مزید ۲۰۰۰۰۰۰ روپے کی لاگت آنے کا تخمینہ ہے — آغا خان کا نیا کارخانہ آئندہ برس کے وسط تک کام کرنے لگے گا۔

اسلام کا عظیم الشان نشان

احمدیت کے متعلق مختلف مسائل کے متعلق خود بانی سلسلہ کے اصل فیصلہ کن مضامین کی کتاب جس کے ذریعہ تمام جہان کے مسلمانوں پر احمدیت کی حجت پوری ہوتی ہے۔

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین۔ سکندر آباد دکن

دوائی فضل الٰہی ایسے گھر جو اولاد نرینہ سے محروم ہوں۔ اور لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں ان کے لئے اس کا استعمال بفضل خدا بے حد مفید ہے۔ سینکڑوں تجربے ہو چکے ہیں۔ قیمت مکمل کورس ۱۶/-/- روپے۔

دوائی خانہ آبادی:۔ ایسی مستورات جو اولاد سے محروم ہوں۔ حمل قرار نہ پاتا ہو۔ کمزوری قلب کی شکایت ہو۔ یا اٹھرا جیسی مرض میں مبتلا ہوں۔ اسی بیماری کی وجہ سے دماغ پریشان ہو تو اس کا استعمال بے حد مفید ہے۔ یہ دوا مرد اور عورت دونوں کو استعمال کرنی پڑتی ہے۔ قیمت سو گولی دس روپیہ۔

کئی گھر اس دوا کے استعمال سے فائدہ اٹھا چکے ہیں ملنے کا پتہ۔ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

حب اٹھرا رجسٹرڈ اسقاط حمل کا مجرب علاج۔ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ۔ مکمل کورس گیارہ تولے پونے چودہ روپے ۱۳/۱۲/- حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

پاکستان میں پنسلین بنانے کا کارخانہ عنقریب قائم کیا جا رہا ہے

کراچی ۲۳ ستمبر:۔ پاکستان میں پنسلین بنانے کا ایک کارخانہ قائم کیا جا رہا ہے۔ یہ کارخانہ وزارت صحت اور پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن مل کر کام کر رہی ہیں۔ اس کارخانہ میں جو پنسلین تیار ہوگی۔ اس پر کوئی منافع نہیں لیا جائے گا۔ اب تک پاکستان میں پنسلین کی تمام ضروریات غیر ملکوں سے پوری کی جاتی ہیں۔

سیلاب سے چائے کی فصل کو نقصان نہیں پہنچا

ڈھاکہ ۲۳ ستمبر: معلوم ہوا ہے۔ کہ مشرقی بنگال کے سیلاب سے چائے کی فصل کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ اس لئے چائے کی صنعت کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔

سندھ سے آٹھ سو ٹن چاول برآمد کیا جائیگا

کراچی ۲۳ ستمبر: معلوم ہوا ہے۔ کہ سندھ میں آٹھ سو ٹن ٹوٹا چاول برآمد کے لئے موجود ہے۔ پاکستان کے تاجروں سے اس چاول کی برآمد کے لئے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔

چوہدری محمد علی واشنگٹن پہنچ گئے

لندن ۲۳ ستمبر: وزیر خزانہ چوہدری محمد علی عالمی بنک اور بین الاقوامی مالی فنڈ کے اجلاس میں شرکت کے لئے کل رات واشنگٹن پہنچ گئے۔ وہ آج رات امریکہ کے بیرونی امداد کے افسران سے ملاقات کر رہے ہیں۔

سندھ میں کپاس کی پیداوار بڑھانے کے منصوبے

کراچی ۲۳ ستمبر: حکومت سندھ کپاس کی پیداوار بڑھانے کے لئے بڑے پیمانہ پر بیج کی پیداوار میں اضافہ کر رہی ہے۔ مرکز نے اس غرض کے لئے صوبہ کو دو لاکھ روپے دیئے ہیں۔ صوبائی حکومت نواب شاہ سندھ میں ایک زرعی فارم قائم کر رہی ہے۔ جہاں بیج پیدا کئے جائیں گے۔ کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کرنے کے لئے حکومت کاشتکاروں کو لاگت سے کم قیمت پر کھاد بھی مہیا کرے گی۔

لاہور میں بارش

لاہور ۲۳ ستمبر:۔ آج صبح سے لاہور میں ہلکی ہلکی بارش ہو رہی ہے جس سے موسم بہت خوشگوار ہو گیا ہے۔ آج لاہور کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۸۳ء۵ اور کم سے کم ۷۱ء۸ رہا۔ موسمی اطلاعات کے مطابق اگلے چوبیس گھنٹوں میں موسم ابر آلود رہے گا۔ بارش کا بھی امکان ہے۔

سیلاب زدگان کے لئے ڈیڑھ لاکھ روپے کی امداد

لائلپور ۲۳ ستمبر۔ آج لائلپور کی ضلع سیلاب امدادی کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں وزیر زراعت سردار عبدالحمید دستی نے بھی شرکت کی۔ اس اجلاس میں دستی صاحب کو مشرقی بنگال کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے ایک لاکھ تیس ہزار روپے کی رقم پیش کی گئی۔

کمیونسٹ ملکوں کے ساتھ عرب تعاون نہیں کرینگے
عراق کے وزیر اعظم نوری السعید کا پریس کانفرنس میں بیان

قاہرہ ۲۳ ستمبر: عراق کے وزیر اعظم نوری السعید نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا۔ کہ مشرق وسطی کے ملک مغربی ملکوں کے ساتھ زیادہ قریبی اور بہتر تعلقات رکھیں گے۔ اپنے ۱۹۵۴ء میں عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی میں بحث مباحثوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس کمیٹی میں انہوں نے مغربی ملکوں کے ساتھ عرب ملکوں کے ساتھ تعلقات کے سلسلے میں تین سوال اٹھائے تھے۔

کیا عرب ملک کمیونسٹ ملکوں کے ساتھ تعاون کر سکتے ہیں؟ جواب نفی میں ہے۔

ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا۔ کہ سویز کا مسئلہ تو حل ہو گیا ہے۔ اب صرف اسرائیل کا مسئلہ باقی ہے۔ اس کے حل ہونے کی بھی توقع ہے۔

ایک اور سوال کے جواب میں آپ نے کہا۔ کہ مغربی ملکوں کے ساتھ تعاون کرنا ایک بات ہے اور ان کے اتحادی بننا دوسری بات ہے۔

ہندوستان رفتہ رفتہ روس کے زیر اثر آ رہا ہے
بھارتی سیاستدانوں کے اندیشے درست ہونے لگے

نئی دہلی ۲۳ ستمبر:۔ ہندوستان کی خیر سگالی حاصل کرنے کے لئے روسی حکومت نے ہندوستان کو فولاد کا ایک کارخانہ قائم کرنے کے لئے جس میں دس لاکھ ٹن فولاد ہر سال تیار ہو سکے گا۔ بہترین شرائط پیش کی ہیں۔ حکومت ہند کو یقین دلایا گیا ہے۔ کہ روسی جو پلانٹ لگائیں گے۔ اس کی قیمت دوسرے ممالک کے پلانٹوں سے کم ہوں گی۔ نیز یہ کارخانہ ہندوستان میں ۲۰ ماہ کی مدت میں قائم کر دیا جائے گا۔ نیز یہ پلانٹ جرمن پلانٹ سے زیادہ جدید وضع کا ہوگا۔ روس نے اس پلانٹ کی قیمت قسطوں میں وصول کرنے اور ہندوستانی ٹیکنیشنوں کو ٹریننگ دینے کی پیشکش کی ہے۔ ہندوستان کو اس پیشکش سے دلچسپی ہے۔ اور اس بات پر اظہار اطمینان کیا جا رہا ہے۔ کہ روس نے کم داموں میں پلانٹ نصب کرنے کی پیشکش کی ہے۔ تاہم اس بات کو بھی محسوس کیا جاتا ہے کہ سیاسی اغراض کے تحت روس نے ہندوستان کو یہ پیشکش کی ہے۔ لوگوں کو اس بات کا اندیشہ تھا۔ کہ مسٹر ڈلس کی پالیسی کے باعث ہندوستان روس کی گود میں چلا جائے گا۔ اب ان کے اندیشے درست ثابت ہو رہے ہیں۔

ذبیحہ گاؤ کے خلاف ایجی ٹیشن غیر ضروری ہے
حکومت یوپی کی رائے

لکھنؤ ۲۳ ستمبر:۔ کل حکومت یو۔پی نے ایک پریس نوٹ میں واضح کیا کہ یو۔پی میں ذبیحہ گاؤ کے خلاف ایجی ٹیشن غیر ضروری ہے۔ اس لئے کہ جو لوگ ذبیحہ کرتے تھے۔ وہ خود ہی اس کو ترک کر رہے ہیں۔ ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر گنپت رائے بھارتی صدر گئو ہتیا نرودھ سمتی نے ایک بیان میں کہا۔ کہ جب تک ذبیحہ گاؤ کلیتہً بند نہ ہوگا۔ یہ ایجی ٹیشن جاری رکھی جائے گی۔ یو۔پی میں عنقریب اس مقصد کے لئے ایجی ٹیشن شروع کی جانے والی ہے۔

اینٹی گاؤ کشی تحریک کی مذمت
۲۶ مارواڑیوں کا بیان

کلکتہ ۲۳ ستمبر: مارواڑی فرقہ کے ۲۶ ممبران نے ایک مشترکہ بیان میں اینٹی گاؤ کشی تحریک کی مذمت کی۔ اور اسے نقصان دہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا۔ کہ اس تحریک کا پس منظر سیاسی ہے۔

اس نیز سیکولر تحریک کا مقصد لامذہبی دستور کو ناکام بنانا ہے۔ یہ تحریک ہندوستان میں رجعت پسند اور فرقہ پرست طاقتوں کی شروع کی ہوئی ہے۔

مصر کو ہتھیاروں کی پیشکش

قاہرہ ۲۳ ستمبر:۔ آج مصر کی وزارت جنگ نے اعلان کیا ہے کہ اسپین بلجیم اور سویڈن نے رسمی طور پر مصر کو ہتھیار سپلائی کرنے کی پیشکش کی ہے۔ یہ پیشکش برطانیہ اور مصر کے درمیان نہر سویز کے بارے میں سمجھوتہ ہو جانے کے بعد کیا گیا ہے۔

رنگون ۲۳ ستمبر: وزیر اعظم برما اپنے استعفیٰ کی دھمکی واپس لینے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بودھ تعلیمات کو اس شرط پر اسکولوں میں شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کہ دوسرے مذاہب کی تعلیمات کے لئے آسانیاں بہم پہنچانے کے انتظامات بھی کئے جائیں۔ تاکہ مذہبی امتیاز نہ رہے۔

تجارت کی ترقی کا انحصار
اچھی شہرت پر ہے اور الفضل ایسے
مشہور و معروف کثیر الاشاعت
اور سب سے زیادہ پڑھے جانے والے اخبار
میں اپنا اشتہار دے کر اپنی شہرت کیجئے!
نرخ بالکل واجبی ہیں!
خاکسار: مینیجر اشتہارات الفضل

نفع مند کام
ایک چالو کام میں شرکت کے لئے چند حصہ داران کی ضرورت ہے۔ خواہشمند دوست تفصیلات کے لئے خط و کتابت فرمائیں۔
(وکیل التجارت تحریک جدید ربوہ)

اولاد نرینہ۔ ابتدائے حمل میں اسکے استعمال سے لڑکا پیدا ہوتا ہے ● قیمت مکمل کورس بیس روپے ● دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور